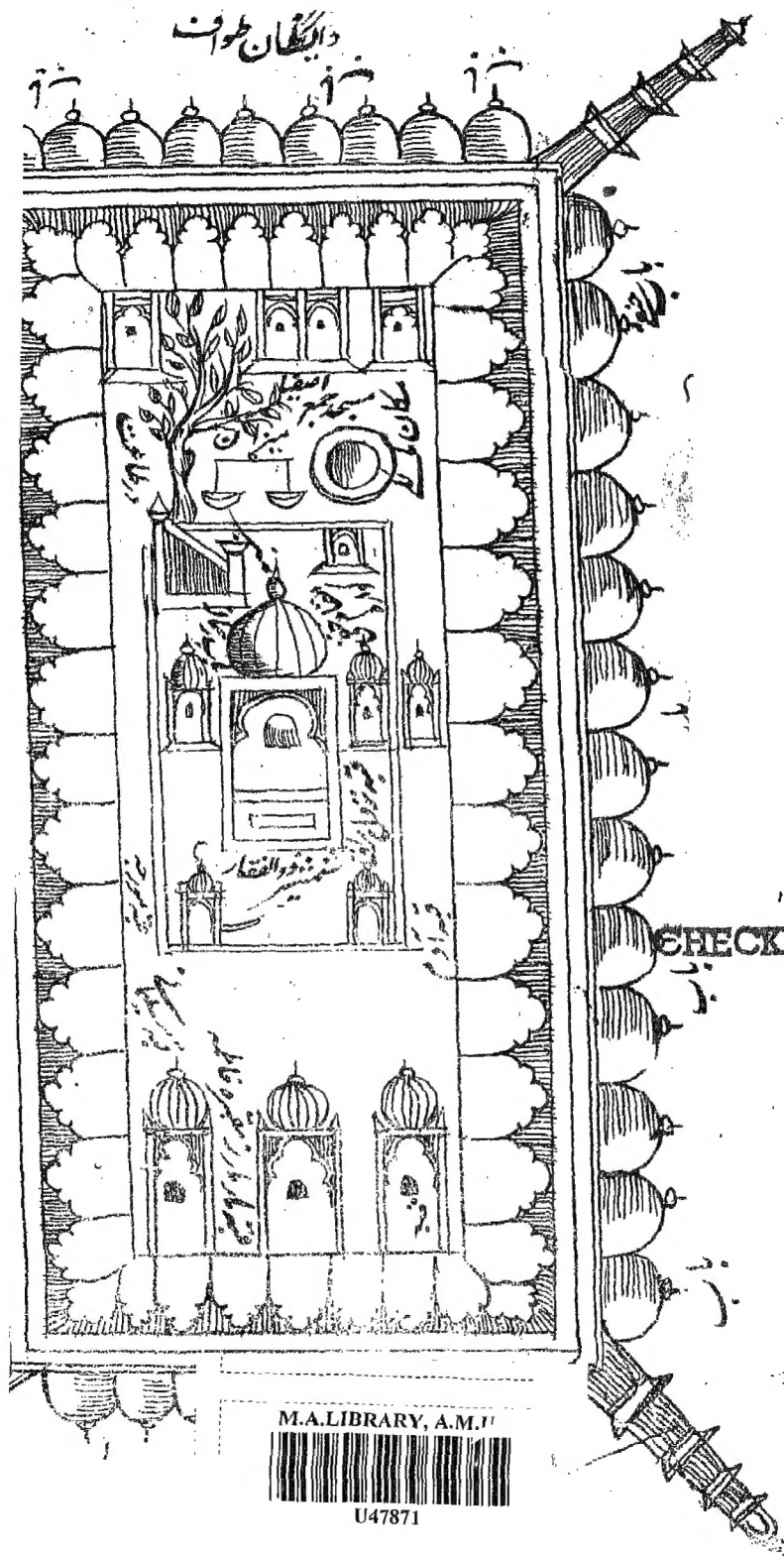


دایکھان طواف



CHECKED

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U47871

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيلٌ

معا حنا بیت الحرام اور زواران روضہ خیر الانام پر روشنی
 دی کہ حیطہ حج بیت اللہ کا فرض عین ہے اور حیطہ اسکو
 بشرط و واجبات حوضہ میں سیکھنا لازم اسو اسطی ہر ایک حاجی کو
 پہنچانے کہ جب حج کا ارادہ کرے تو پہلے اس رسالہ مستبرکہ کے تین
 یاد کر کے واقف ہو جاوے ابکمال خشوع ارکان حج ادا ہوں اللہ تع
 علیہم سلسلہ انوکو توفیق نصیب کری امین یا خیر المسؤلین

فہرست ادب الحرمین الشریفین کی حمد و نعت میں

مقدمہ حج و عمرہ فصیلت میں	۳
باب پہلا حج کے بیان میں اس نو فصل میں	۴
فصل پہلی حج کے فرض ہوئی کی بیان میں	۴
فرائض حج میں	۵
واجبات حج میں	۶
فصل پہلی ایام حج کی بیان میں	۶
فصل دوسری احرام کی طریقہ کی بیان میں	۱

فصل تیسری مکہ میں داخل ہونے اور طواف قدوم میں	۱۴
فصل چوتھی عرفات پر جانی کی بیان میں	۱۹
فصل پانچویں قرآن و تمتع کی بیان میں	۲۷
فصل چھٹیں جنایات یعنی قصور کی کفار کے بیان میں	۳۰
فصل ساتویں محرم کی مسجد و ریویکی بیان میں	۳۵
فصل آٹھویں مواضع قبول دعا کی بیان میں	۳۶
فصل نویں دعائیں پڑھنے کے بیان میں	۳۷
باب دو مکہ میں منورہ کی زیارت کے بیان میں اس میں چار فصل ہیں	۴۲
فصل پہلی فضائل زیارت کے بیان میں	۴۳
فصل دوسری آئینہ زیارت کی تاکید میں	۴۳
فصل تیسری آداب زیارت کی بیان میں	۴۴
فصل چوتھی مدینہ منورہ کی سڑک اور مسجد نبوی کی فضیلت میں	۴۷
افکار اذعیہ میں	۵۱
کیفیت طواف الوداع میں	۵۴
الحديث	

عَنْ أَبِي إِمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَمْنَعْ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةً ظَاهِرَةً أَوْ سُلْطَانًا
 حَاجِرًا أَوْ مَرَضًا حَاسِبًا فَمَاتَ وَلَمْ يَحْجِ ارْتِشَاءَ يَهُودِيٍّ
 وَإِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ قَبْرِي
 وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي رَوَاهُ الدَّارِقُطِيُّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسول
 محمد وآله وأصحابه أجمعين أما بعد
 یہ رسالہ ہی ادب البحرین ایمین سبیل ضروری حج کی
 اور زیارت مدینہ منورہ کی اوردو مین صاف صاف بیان ہے
 شرح و قایہ اوردو المختار وغیرہ سے حق تعالیٰ مسلیں کو
 اس سے فائدہ بخشی امین مقدمہ صحیح بخاری اور مسلمین

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فی منہ مایا
 کہ ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک در بیان کی گناہوں کو
 مٹاتا ہے اور مقبول حج کا تو سوائے بہشت کی کوئی بلا نہیں
 اور صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت
 منہ مایا کہ جو بیت الدین آیا اس طرح کہ نہ اوسنی عورت سے صحبت
 کی اور نہ گناہ کیا تو ایسا بیگناہ ہو جاتا ہے جیسے کہ اسکا اسکی
 مانن جنا اور صحیح مسلم میں عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے کہ حضرت فی فرمایا کہ اسلام اگلی گناہوں کی ڈھانچہ
 اور ہجرت اگلی گناہوں کو ڈھاتی ہے اور حج اگل گناہوں کو مٹاتا
 ہے

باب پہلا حج کی باتیں اور میں بوجہ فصلیں

فصل

حج فرض ہے جو اسکو ثانی وہ کافر ہے حج اور مسلمان عاقل
 بالغ پر فرض ہے جو آزاد اور تدبیرت اور نقد و روالا ہو یعنی
 آتے جاتے اہل و عیال کے خرچ کی سوائے کسی پاش سپرچ اور

پہلی احرام باندھنا مکروہ ہے اور عمرہ کرنا سنت موعودہ ہے
عمرہ یہ کہ احرام سے طواف اور سعی ادا کرنا اور تمام سال
درست سی مگر عرفی سے تیرہویں تاریخ تک مکروہ تحریمی ہے اور وقت
احرام کی پانچ ہین یعنی وہ مکان چہاں سی مکہ جائے والیکو
بدون احرام کی جانا درست نہیں مدینہ والونکا ذوالحلیفہ سی
اور عراق والون کا ذات عرق اور شام والون کا جحفہ اور
نجد والون کا قرن اور یمن والون کا یلمم ہندوستان کی لوگ ہی
یلمم سے احرام باندھتے ہین اون مکانوں سے احرام کی تاخیر
کرنا حرام ہے لیکن تقدیم درست سی اور مکہ والی حجر کا احرام حرم
سے کرینا ورمہ کا احرام تیغم سے

فضل

احرام کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کرے اور اگر غسل کرے تو مستحب ہے
اور سر منڈانا اور مویہ کتر وانا ناخن کاٹنا پاکی لینا بھی مستحب ہے
اور اگر سر پر بال ہوں گے کبریٰ پہرنا تہہ باندھے اور چادر
اوڑھے اور اگر تہہ اور چادر پرانی ہو تو دھو ڈالی پہر بدن میں

موسم سرما

[illegible]

اسی سبیل سے کہیں
میرے ہاں وہ شوقین
دیکھو میری کانٹوں پر
کس کی دوسری طرف
کی خبر کوئی نہ ہو
تجربہ کر کے کہیں
کہ جس نے کچھ نہیں
نہیں جان بے حرم کے گھر میں توں اس کا

خوشبو لگاوی اگر سیر ہو اور دو رکعت نماز پڑھے پھر صرف
حج کا کریمو لایون کہی اللَّهُمَّ اِنِّ اُرِيْدُ اَلْحَجَّ قَبِيْرَةً لِّيْ
وَلَقَبَةً مَّيِّیْ پھر حج کی اس طرح بیک کہی کَلِّیْكَ اللَّهُمَّ لَبَّیْكَ
اَشْرَیْكَ لَكَ کَلِّیْكَ اِنَّ الْحَمْدُ وَالنِّعْمَةُ لَكَ وَلِلَّهِ لَا
شَرِّ لَكَ یعنی میں حاضر ہوں اے خداوند میں حاضر ہوں تیرے
حضور میں تیرا شریک نہیں ہے حاضر ہوں مقرر سب تعریفیں
اور نعمتیں تیری ہیں و بادشاہی تیری ہے کوئی تیرا شریک
نہیں اس لبیک سی کوئی لفظ کم کرنا درست نہیں اور اگر زیادہ
کچھ کہے تو درست ہی پھر حبسیت کر کے لبیک کہا تو محرم
ہو گیا سو اس کو بچنا چاہئے جماع سے اور عورتوں کے روبرو جماع
کی بات چیت سی اور گناہ سی اور رفیقوں سے نہ لڑے جھگڑی
اور خشکی میں شکار نہ مارے اور نہ اُس کے طرف اشارہ کرے
نہ کسی کو شکار بتلاوے لیکن دریا کا شکار درست ہے
اور نہ خوشبو لگاوی اور شاخن کاٹی اور منہ کو اور سر کو نہ چھپا
اور ڈاری اور سر کو خطمی سے نہ دھووی اور تمام بدن کی

بال نہ مونڈے نہ کترے نہ کہاڑے اور کرتا اور پانچامہ
 اور قبا اور پگڑے اور موزے اور رنگین خوشبودار کپڑے
 کو نہ پہنے لیکن جام کرنا اور گہ عاری کے سایہ میں درست ہے
 اور سنی ہوئی ہمسائی کو کمر پابند ہے جائز ہے اس طرح
 ہتیار باندھنا انگوٹھی پہنا فصد لینا مرہم پٹی کرنا بے خوشبو کا
 سرالگانا سر اور بدن کو کھلانا اس طرحی کہ بال نہ ٹوٹے
 نہ جون جھڑے تو درست ہے محرم کو چاہے کہ ہمیشہ
 لبیک کہا کرے جب نماز پڑھے اور جب بلندی پر چڑھے
 اور جب پستی میں اترے اور جب سوار اور پیادوں کے ملے
 اور جب کہ فجر ہووی

فصل ۳

جب مکہ میں داخل ہو تو اول مسجد الحرام میں جاوے
 انکو باب السلام سے کمال عاجزی کرتا لبیک پکارتا اور
 سنت ہی کہ غسل کر لیومی اور جب بیت اللہ پر نظر پڑی
 تو تین بار اللہ اکبر کہے اور کلمہ توحید پڑھے پہر سیدنا
 حجر اسود کی طرف جاوی اور اللہ اکبر کہے اور کلمہ پڑھے

اور نماز کی طرح رفع الیدین کرے یعنی دونوں ہاتھ اوٹھاوی
 اور حجر اسود کو ہتھیلے سے لیے یا چومی بشرطیکہ کسیکو تکلف
 نہ دی اور نہین تو کسی چیز سے اسکو چھوئی پہر اسکو چومے
 اور اگر کثرت ہجوم سے یہہ ہی نہ ہو سکے تو حجر اسود کی سانس
 ہو کر اللہ اکبر کہے اور کلمہ پڑھے پھر طواف القدوم شروع
 کرے کہ مسافر کو سنت ہے اس طرح کہ حجر اسود سی اپنی دایمی گود
 بیت اللہ کا دروازہ ہی طواف شروع کرے اسطوری کہ
 اپنی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں ہونڈ ہے
 پر ڈال کے بیت اللہ کا معہ عظیم کے طواف کرے سات
 سات بار اور اول تین طواف میں دوڑے اگر ٹکی دو لون
 مونڈ ہے ہلاوے جیسے لڑنے والی صفت جنگ میں چلتی تریز
 اور جب طواف میں حجر اسود پاس آوی تو اسی طرح کری
 یعنی اسکو ہاتھ لگاوی یا چومی اور طواف میں رکن یمنی کو
 چھونا صحیح ہے اور طواف ختم کرے حجر اسود کو چوم کر یا چھو کر
 یہ دو گناہ طواف کا مقام ابراہیم کے یاس یا کہی اور حرم میں

اور حد ضحکری اور درود پیر

اداکرین کہ یہ نماز سات طواف کی بعد واجب ہی پہر
نماز کے بعد حجر اسود کو چومے پہر مسجد سے باہر نکلی اور
صفائے چہرے اور بیت اللہ کے سامنی ہو کر اللہ اکبر
اور کلمہ کہے اور درود پڑھے اور جو دل چاہے سو
دعا کرے اور رفع الیدین کرے پہر مڑوہ کو چلی راہ
مین دوسرے میان روں کو درمیان دوڑے جب
مڑوہ پر چپڑھے تو جو صفائے چہرہ چکا سو وہاں ہی کری
اس طہر سات بار کرے صفائی شروع کری مڑوہ
پر ختم کرے مستحب ہے کہ اسکی بعد مسجد الحرام مین جا کر دو رکعت
نماز پڑھی پہر مکہ مین جا کر رہے احوام باندھی اور نفل طواف
کیا کری جتنا اوسکا جی چاہی مسافر کی حقین نفل نماز سی
انفل طواف بیت اللہ کا افضل ہے **فصل فی الحجۃ کی ساتین**
تاریخ امام خطبہ پڑی اور ثنا جانا اور عرفات کی نماز اور وہاں کا ہڑنا
اور یہر نا لوگوں کو تعلیم کرے پہر نون تاریخ عرفات مین اور کیا
تاریخ منامین خطبہ پڑی اور احکام تعلیم کری پہر انہون تاریخ

صفا اور روح
سکین کی پناہ
سید عالمؐ کی پیروی
کا کلمہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فجر کی نماز کے بعد مکی سے مناکو جاوی اور ایک رات اور
 دن وہاں رہے پھر عرفے کی فجر کو آفتاب نکلی عرفات میں
 جاوے سوائے بطنِ غزنہ کے تمام عرفات ٹھہرنے کا
 مقام ہی پھر آفتاب دہلی توام دو خطبہ جمعہ کی طرح پڑھے
 اور احکام تعلیم کرے اور ظہر کی وقت ظہر اور عصر کی نماز ملا کر
 پڑھاوے ایک اذان اور دو اقامت سی لیکن بدو نام
 اور احرام کے ظہر اور عصر ملانا درست نہیں ہے پھر غسل کر کے
 ٹہرنے کے مقام میں جا کر ٹہرے اور امام اونٹ پر سوار
 جبلِ رحمت پاس قبلہ رو پکار کر دعا کرے اور لوگ اونٹ پر
 قبلہ رو اسکی آواز سنی اور عاجزی سے روئیں اور دعا کریں
 پھر آفتاب ڈوب جاوی تو مزدلفہ میں آوی وہاں
 سوائے وادیِ محرم کے تمام جگہ ٹہرنے کا مقام ہے اور وہاں
 امام جبلِ قریح کے پاس اترے اور مغرب اور عشا کو اذان اور
 ایک اقامت عشا کی وقت پڑھے مغرب کی نماز راہ میں
 عرفات میں پڑنا درست نہیں پھر رات کو وہاں رہے فجر کو اول

طہ رات کی نماز
 عرفات کی مسجد میں
 مسجد کی گلی میں
 دو مسجدیں
 مسجد الفداء
 ظہر اور عصر
 غزہ میں ملائی
 وہ مسجد حضرت
 ابراہیم علیہ السلام
 کے ہیں عرفات کی
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 ایک کونے سے
 جو مسجد کا دن جو
 دو مسجد وہاں
 درست نہیں
 جگہ وہاں درست
 بعد شہر کا محل
 ۱۳

وقت تاریکی میں نماز پڑھنی پھر وہاں سچ پڑھنی اور دعا کرنی کہ جب
اور اللہ اکبر کہی اور کلمہ پڑھی اور بیک کہی اور درود پڑھی پھر جب
صبح کو سفیدی خوب ظاہر ہو جاوی تو منامین آؤ اور حجرۃ العقبہ کو
نالی کی اندھی سات کنکریان ماری اور پرسی مکر وہی اور کنگری
کی ساتہ اکبر کہی اور پہلی کنکری سے بیک کہنا موقوف کری
پھر اگر چاہے فوج کری پھر سر کی بال کنزائی یا منداوی لیکن مذنا
افضل ہے اس وقت سی ہر چیز حلال ہو گئی لیکن عورت سے صحبت
درست نہیں پھر سنا کی دونوں یعنی دسویں گیارہویں بار طواف
جب چاہے تو مکی میں طواف کنزیاں کیوسطی آوی لیکن دسویں
تاخ طواف کرنا افضل ہے سات بار طواف کری اگر طواف القدوم
میں اگر چکا ہو تو اب نہ دوڑے اگر طواف القدوم نہ کیا ہو تو ضرور
اگری اور دوڑی پھر طواف الزیارت کر کی سنائیں آوی گیا پھر
ماریخ تین جگہ کنکریان مار کے اول حیف کی مسجد پاس پھر جو اس سے قریب
پھر حجرۃ العقبہ کو سات سات بار کنکریان ماری اور کنگری پڑھ کر
نالی اور پہلی اور دوسرے مقام پر کنکریان مار کی شہزادی اتنی دیر

۴۰۰ صفای و پاکیزگی در میان و در کنار

دود کو علی بن ابی طالب سے پہنچا دیا۔

جنفی دیر میں سورہ بقرہ ختم ہو سو وہاں اللہ اکبر کہی اور کلمہ پڑھی
اور خدا کا شکر کرے اور درود پڑھے اور دعا مانگی لیکن دسویں
تاریخ اور تیرہویں تاریخ کنکریان مار کے توقف نہ کری بہر بارہویں
تاریخ اور تیرہویں تاریخ اس طرح کری اگر تیرہویں تاریخ وہاں رہے
کہ یہ مستحب ہی اور تیرہویں تاریخ دوپہر ڈھلنی چلے کنکریان ماری
تو یہی درست ہے اور یہ درست ہی کہ تیرہویں فجر ہونے کی قبل مناسی
کوچ کری اور اگر صبح ہو گئی تو کنکریان مارنا واجب ہو گیا یہ حرب کلی
میں آوی تو سنت ہے کہ اول محصب میں اتڑی اگرچہ ایک ہی
ساعت ہی یہ حرب کلی سے سفر کا ارادہ کری تو طواف الصد
یعنی رخصت کا طواف کری سات بار و صبح نہ اگر ہی نہ دوڑی
پھر زمزم کا پانی پی اور بیت اللہ کا استنا نہ چومی اور اپنا سینہ
اور منہ ملنزم من لکاوی ملنزم اس مکان کا نام ہے جو حجر اسود
اور دروازہ کی درمیان میں ہے اور بیت اللہ کی پیر دون چھٹی
فریادی کی طرح اونٹ کو شش سی دعا کری اور رُغوی اور پھلی قدم
چلی بیت اللہ کو دیکھتی ہوئی مسجد الحرام سے باہر نکلی اور عورت

بھی مرد کی طرح کری لیکن سر کو نہ کہولی صرف منہ کہولی سے
اور لیسک پکار کی نہ کہی اور دو سبز نینا کی اندر نہ دوڑی
اور سر کو نہ منڈاوی بلکہ تھوڑی بال کترالی اور سیا کپڑا اسکو در سے
اور ہجوم میں حجر اسود پاس نہ جاوے اور حیض کی حالت میں بکری

لیکن طواف نکرے **فصل ۵** قرآن متح سے افضل ہے

اسو سہلی کہ پیغمبر اصل مد علیہ وسلم قرآن ہی کیا تھا اور سوا سہلی کہ
اوس میں مشقت بھی زیادہ ہی قرآن یہ ہے کہ حج اور عمرہ کی میقات سے
ساتھ ہی نیت کری یعنی دو رکعت احرام کی بعد یوں کہی کہ اللہم
اِنِّیْ اُرِیدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ یہ لیسک کہ
اور جب مکہ میں پہنچی تو عمرے کا طواف کری اول تین بار طواف میں
اکرٹی اور چٹی اور صفامروی کے درمیان دوڑی جس طرح کہ طواف
القدوم میں مذکور ہو چکا لیکن سر نہ منڈاوی یہ طواف کی بعد احرام باندھ
رہی اور حج کی ایام میں حج کری جو قرآن کرے وہ الطواف القدوم
نکری کہ مکہ وہ ہے اور دسویں تاریخ کنکریوں کے ماریسکی بعد قربانی کرے
اور اگر مفد و نہ تو ساتویں آٹھویں نویں روزہ رکھی اور سات روزے

ایام تشریق کی بعد بھی اگر پہلی تین روزی نہ کہی تو اسپر فوج کرنا لازم ہو گیا اور گنڈن عمرہ کنی عرفات کا وقوف کری تو عمرہ باطل ہو گیا اس کے گری اور عمرہ چھوڑنے کی بد ذبح کرے اور تسبیح افضل ہے نری حج سی تمتع کا یہ طریق ہے کہ بیقات می حج کے ایام میں عمرہ کی نیت سی احرام کرے اور عمرہ کا طواف اور سی کرے سہ مند آوی یا بال کتر اوے اور اول طواف سے لیک کہنا موقوف کری پھر جب آئوین تاریخ ذیحجہ کی آوے حج کا احرام کرے مفرد کی طرح یعنی نری حج کرنیوالی کے طرح لیکن اس کو لازم ہی کہ طواف الربارۃ میں تین طواف میں کرے اور چھٹے اور صفامروے کے اندر دوڑے اور دسویں تاریخ فوج کرے اور اگر عاجز ہو تو قرآن والیکی طرح روزی رکھی ۛ

فصل جنایات

یعنی قصور کے کفارے کا بیان اگر احرام والا کسی عضو کو خوشبو لگاوے یا سپر مہند بگا خضاب کرے یا تیل لگاوی یا سیا کپڑا پہنی یا ایک دن پیر سے کوٹھڑی سے یا چوتھائی

سر یا ایک بغل یا ناف کے نیچے کے بال منڈاوی یا انہیں
 کاٹی دونوں ہاتھوں کی یا دونوں پاؤں کے یا ایک ہاتھ
 ایک پاؤں کے ایک مجلس میں یا طواف القدوم یا طواف
 الصدر یا پاکی کے حاجت میں کرے یا امام سے پہلے عرفات سے
 چلا آوے یا طواف الزیارت سی تین شوط یا کم ترک کرے
 یا سنا اور حرم کے سوا سے کہیں اور سر منڈاوی یا بوسہ
 بیوی یا شہوت سی عورت کو چھوے یا حلق اور طواف الزیارت
 کو قربانی کے دنوں سے تاخیر کرے یا کسی عبادت میں تقدیم
 تاخیر کرے جیسے کنکریاں مارنے سے پہلے سر کو منڈاوی
 نواذ سپر فح کرنا واجب ہو خواہ بکری ذبح کرے خواہ گائے
 اور اگر عضو سے کم میں خوشبو لگاوے یا سر کو ڈمانکی یا سیا
 کپڑا ایک دن سے کم پہنے یا چوتھائی سر سی کم منڈاوی
 یا پانچ اونٹلیوں سے کم کے ناخن تراشے یا کسی اور محرم یا
 حلال کا سر منڈی یا طواف القدوم ہو وضو کرے یا طواف
 الصدر میں تین شوط کرے یا تین مقاموں سے کسی مقام کے

یہ سب
 اگر کسی
 نے کرے
 تو اسے
 حرام ہے

حلال ہے
 اگر کسی
 نے کرے

نکر یاں مارنا ترک کرے تو نصف صاع گھون صدقہ دیوی
 اور اگر بیماری کے سبب سی یا کسی اور عذر سے خوشبودار چیز
 لگا دے یا چوتھائی سہ کو منڈاوی تو بیع کرے یا تین
 صاع گھون چہ فقیر و نکو دیوے یا تین روزی رکھی اور اگر
 قبل وقوف عرفات کی جمع کرے تو حجر باطل ہوا ڈھیر کری
 اور دوسری سال اسکو قضا کرے اور اگر حرام والا شکار
 کرے یا کسی کو شکار بتلاوے قصداً یا سہواً تو اس پر
 اسکا بدلہ ہی خواہ شکار کا جانور زندہ ہو خواہ کچھ اور اسکا
 بدلہ ہی کہ جو وہان کی دو عادل اسکی قیمت اٹھل کرین پر
 اس قیمت کا جانور مول لیکر مکہ میں بیع کرے خواہ گھونکو
 صدقہ دیوے ہر مسکین کو نصف صاع اور اگر شکار کو زخمی کری
 یا اسکی روئین بچھی یا اسکا عضو کاٹی تو بقدر نقصان کے
 کفارہ دیوے اور اگر جانور کی پراکھاڑے یا اسکے پانوں کا
 توازن کی قیمت دیوی اور اگر اندا توڑے تو اسکی قیمت دیوی
 اور اگر اندا توڑنے سے مردہ بچھ نکلے تو زندہ بچھ کی قیمت دیوے

نصف صاع
 گھون کا
 صدقہ دیوی
 ۱۶

اگر محرم کی گہاس کاٹے یا خود درخت کو جو کیسی ملک میں
 نہیں کاٹی تو اس کی قیمت دیوے اور خشک ہو تو کچھ
 مضایقہ نہیں اور گہاس کو نہ چراوے نہ کاٹے مگر دھڑکا
 کاٹنا درست ہی اور اگر جون مارے یا کپڑا جون کی تکلیف سی
 دھوپ بن ڈالے کہ جون مر جاوے یا بڈی کو مارے
 تو کچھ صدقہ دیوے جتنا اسکا جی چاہے اور اگر گوا اوچیل
 اور بچھو اور سانپ اور چوہا اور باولا کتا مارے تو کچھ مضایقہ
 نہیں اور پھیرا اور سپو اور چڑھے اور کھجوا اور زندہ جانور
 جو حملہ کرے تو اسکا مارنا درست ہی اور محرم کو درست ہی کہ
 گائے اور بکرے اور اونٹ اور پالو مرغی اور بٹ کو ذبح کری
 اور اگر عزیز محرم نے شکار کیا ہو اسکی اشار کی تو محرم

کو اسکا گوشت کھانا درست ہے فصل ۲

اگر احرام باندھنے کے بیماری کے سبب یا دشمن کے خوف سی
 حج نہ کر سکے تو اپنی طرف سے کیلے ساتھ قربانی مکہ میں روانہ
 کرے اور ذبح کا دن مقرر کر دیوے اگر نرسے حج کے

کی ہو تو وہ قربانی بھیجے پھر جسد قربانی ذبح ہوا سیدن
 اپنا احرام اتارے اور اگر قربانی نہ بھیجے اور گہر پلٹ آوی
 اور احرام باندھی رہ سکی تو یہی درست ہی ہے دوسری رسم
 قضا کری اور اگر قربانی روانہ کرنے کے بعد صیحت پاوی
 یا خوف دور ہو تو حج کرنے کو روانہ ہووے

فصل مواضع قبول دعا

کعبہ کے اندر اور مطمئن اور حجر اسود اور طواف اور صفامروہ
 کے دوڑ میں اور زمزم اور مقام ایساہیم اور اول کعبہ نظر
 پر نے میں اور رکن یمانی اور حطیم اور میزاب رحمت کے تلے
 اور منامین چودھویں رات کی آدھے رات میں اور عرفات
 اور مزدلفہ کے قیام میں دعا قبول ہوتی ہے ان مکانوں میں

فصل

بالقصد دعا کرے

سفر السعادت میں ہے کہ جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
 منظر بیت اللہ پر پڑے تو رفع الیدین کرتے اور اللہ اکبر کہتے
 اور یہ دعا پڑھتے **اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ**

السَّلامُ مُحَمَّدًا رَّبَّنَا بِالسَّلامِ رَزَدُ هَذَا الْبَيْتِ تَشْرِيقًا
 وَلِعَظُمًا وَتَكْرِيمًا وَمَهَابَةً وَرِزْدٌ مِنْ حُجَّةٍ وَاعْتَمَدَ تَكْرِيمًا
 تَشْرِيقًا وَتَعْظِيمًا وَبَرًّا اَوْرُكُنْ بِمَانِي اَوْرُكُنْ اَوْرُكُنْ بِمَانِي
 بُرْسِي رَّبَّنَا اِنْتَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ
 وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَوْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ كَيْ يَسِيءَ اَيْتُ بُرْسِي
 وَاتَّخِذْ دُوَامِنٌ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى اَوْ عَفَا تَرْكِي
 يَسِيءُ اَيْتُ بُرْسِي اِنَّ الصَّفَا وَالْمُرُوءَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ
 اَوْ صَفَا حَيْثُ سَتِي تَوَاسِدَ اَكْبَرُ كَيْتِي اَوْرُكُنْ فَرَا تِي كَالِ اللَّهِ اَكْبَرُ
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَالِ اللَّهِ اَكْبَرُ وَحْدَهُ وَصَدَقَ
 وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ
 اَوْرُكُنْ بِمَانِي اَوْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ اَنَا اَسْأَلُكَ مُوَحِّبَاتِ
 رَحْمَتِكَ وَخَيْرِ لِمِ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ
 مِنْ كُلِّ اَثْمٍ لَا تَدْعُ لِي دُنْبًا اِلَّا عَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا اَضْرَجْتَهُ
 وَلَا كَرْبًا اِلَّا كَشَفْتَهُ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا اَوْ عَزَمْتَهَا

يا تبارك عايز مسكين كبريه دعا فراني اللهم لك
 الحمد الذي تقول خيرا ما تقول اللهم لك صلوات
 وتسكني ونحياي وسمائي واليك مالي ولك
 رب قراني اللهم اني اعوذ بك من عذاب القبر
 ووسوسة الصدف وشتات الافر اللهم اني اعوذ
 بك من شرم ما يجز عبي الريح اللهم انك تسمع كل ذي
 وترى مكاني وتعلم سري وعلا نيتي ولا تخفى عليك
 عليك من امري انا البائس الفقير المستغني المستحق
 او جل المستحق المقرب المعترف بذنوبه اسالك سلك
 المسالين وانهال بركهم المذنب الذليل فادعوك
 دعاء الخائف الصار من خضعت لك سرحتي
 وفاصت لك عيناها وجعل جسده وزعم انفه
 اللهم لا تجعل بدعاياك رب شقيا وكن برفقا
 رحما خيرا مسئولا وخيرا المعطين ورحما لك من كل مسكرا

لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ لَهُ الْحُكْمُ بِيَدِهِ الْحَيُّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 حديث میں آیا ہے کہ حضرت نبی فرمایا کہ میری دعا اور پیغمبر کی دعا عرفات میں یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُورًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُورًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَكَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَشَلَاتِ الْاَرْوَاحِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِيْ فِي الْيَلِّ وَشَرِّ مَا يَلِيْ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا يَلِيْ فِي الرَّجَمِ وَمِنْ شَرِّ بَاقِي الدَّهْرِ

باب دوسرا دینہ کی زیارت میں اس پرین چار فصل پہنچ

فصل اول

جذب القلوب میں وارد ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 نبی فرمایا کہ حسنی میری قبر کی زیارت کی اسکو میری شفاعت
 واجب ہو گئی اور حسنی حج کئی بعد میری قبر کی زیارت کی
 فرمایا اوسنی میری زندگی میں ملاقات کی اور حسنی حج کیا

اور میرے زیارت نہ کی اوسنی مجھ پرستم کیا فصل
 سب علماء کی نزدیک تو لاؤ فعلاً حضرت کی زیارت افضل
 سنت ہی حج کی بعد اس واسطی کہ جب قبور سلیمان کے زیارت سجدے
 تو حضرت کی زیارت بطریق اولیٰ افضل ہوئی اور ثابت ہوئی کہ حضرت
 اپنی قبر میں زندہ ہیں زیارت کرنی والی کے سلام کا جواب دے
 ہیں تو ایسی نعمت سی محروم رہنا بڑی بے نصیبی ہے

فصل آداب زیارت

بعد حج کے خالص نیت سی مدینہ منورہ کا قصد کری اور ارہ
 سین کثرت درود کی گرے جب مدینہ کی قریب پہنچی تو زیارت
 کی نیت سی غسل کرے اور سفید کپڑی پہنی اگر عطر میسر ہو
 تو بدن میں لگاوے اور جب مدینہ منورہ پڑی تو سواری سے
 اوتری اگر ہو سکے تو مسجد شریف تک پیادہ آوی اور جب حم
 شریف میں پہنچی تو حضرت کو سلام کر کے یہ دعا پڑھے
 اَللّٰهُمَّ هَذَا أَحَدُ رَسُوْلِكَ فَاجْلِهِ لِيْ وَقَايَةً
 مِنَ النَّارِ وَاَمَّا نَا مِنَ الْعَذَابِ وَسُوءِ الْحِسَابِ

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي بَوَابَ رَحْمَتِكَ وَأَرْزُقْنِي فِي يَارَةِ نَبِيِّكَ مَا رَزَقْتَهُ
أَوْلِيَاكَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ وَأَعْفِرْ لِي وَأَرْحَمْنِي يَا خَيْرَ مُسْئِلٍ

اور کمال دہ اور شوق سہی حرم شریف میں داخل ہو درود پڑھتا ہوا اور
جب مسجد شریف میں داخل ہو تو اول دہنا قدم اگی رکھی اور یہ دعا
پڑھے اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي بَوَابَ رَحْمَتِكَ اور درود پڑھے اور حضرت کی
مصلی پر دو رکعت تحیتہ السجد پڑھی اور بعد نماز کی شکر الہی سجا لاؤ
کہ ایسی عمدہ نعمت و سکون نصیب ہوئی اسکی بعد روضہ منورہ پاس

زیارت کیوسطی کمال شوق اور ادب سی حاضر ہوا اور اسطرحی
تین بار سلام کری السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْكَرِيمِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ پھر یوں کہی السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا خَاتِمَ النَّبِيِّينَ پھر ایک ہاتھ دہنی طرف مٹ جاوی اور
یوں کہی السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ يَا صَفِيَّ رَسُولِ
وَنَابِيَّ الْعَارِضِ خَزَاكَ اللَّهُ عَنْ مَتِّحِمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا
اور اسطرح فاروق اعظم کی زیارت کری جیسا کہ معلوم بتلاوی

فصل جب تک مدینہ من ربی غنیمت جانی اکثر اوقات مسجد نبویہ
 میں حاضر رہی اور عبادات پر حریص رہی اور اعتکاف کری اور
 درود پڑھتا رہے اور نفل نماز اکثر پڑھا کرے خصوصاً اوس مقام میں
 جو حضرت کی قبر اور منبر کے درمیان ہے کہ وہاں کی نماز اور دعا قبول
 اسو علی کہ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ میری منبر کے درمیان بہشت کے کباب
 ہے اور دوسرے حدیث میں آیا ہے کہ سوا ہی بیت اللہ کی حضرت کے
 مسجد کی نماز اور مسجدوں سے ہزار حصہ افضل ہے اور کعبی کی نماز
 مدینہ کی مسجد سے سو حصہ زیادہ ہے تو اور مسجدوں سے لاکھ حصہ افضل
 ہوئی اور جب بقیع کی زیارت کو جاوی تو یہ دعا کری اللھم
 لاھل یاتبیع العرقدا اللھم لا تحرمنا آجرتھم ولا تقنینا بعدھم و
 اغفر لنا و آھلھم ہر ایک قبر و منبر جاوی اصحاب و اہل بیت کی اور سلام کری
 پناجہ مشہور ہے اور سچ ہے کہ مدینہ کی و مساجد میں نادیدہ ہی خصوصاً مسجد
 قبا میں و جبل احد کی اور وہاں کی شہیدوں کی زیارت کری اور وہاں
 اپنی و اہلی خداسی دعا خیر کری باقی ادب و عائن وہاں کی علم تبارک
 میری یاد و تفصیل کے حاجت نہیں انہی پی کریم اور فاضل سے حکم و مرشد شریفین

ریاست انصیب کرنی آمین یا رب العالمین صلی اللہ علی سیدنا وشفیعنا
 محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۵ بعد تمام کرنی اس سوالہ کی عاجز محمد حسین
 لکھنوی مہتمم مطبع محمدی یہہ مناسب معلوم ہوا کہ احرام سی طواف خضت
 تک بترتیب ہر مقام کی دعائیں لباب لاسک ملخص مجمع المناسک ۱۱
 رحمۃ اللہ علیہ جسکی شراح ملا علی قاری ہیں لکھنوی مجبئی نامہ مقام کی دعاؤں کی
 شایق کو ہی جو اس مختصر قدر ضرورت پر اکتفا کری یہہ سوالہ فائدہ بخشی اور
 جو کچھ اسپر زیادہ مسائل حج کی تفصیل درکار ہوگی تو اس عاجز کے رسالہ
 زاد المحرمین میں پاؤں کا خدائی چاہا تو قریب اور کما ہی چاہا یہ ہوتا ہے
 اعزاز اوجیہ احرام کا دو گنا مسجد میں مستحب اگر بیفات پر مسجد ہو
 تو غیر مکررہ وقت میں کپری احرام کی ہیں کہ دو کعب نماز سنت احرام
 نیت کری پہلی نعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۃ الکافرون اور
 رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ
 الْوَهَّابُ پڑھو اور دوسری نعت میں بعد سورہ فلاح کے رَبَّنَا إِنَّا أَمِنُكَ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً وَهَتَّىٰ كُنَّا مِن مِّرْيَارِشَدَا پڑھو در بعد سلام کی جس کے مطابق یوں زبان سے
 قَطَعَ حَجَّكَ لَكَ يَا اللَّهُ هَتَّىٰ لَا يَدْرِي حَجَّكَ فَيَسِيرُ لِي وَيَقْبَلَهُ مِنِّي أَرْسِلُونِ يَهِي يَهِي

اس ملک بانک انت الدمی لاله لانت الرحمن الرحیم اُن نصلی علی محمد وعلی آلہ
 حیثہ کہ پر نظر رہے یہ کہی اللہم جعل لی بہا قرار اور زقنی بہا قرار
 جللا حب بیت اللہ کی پاس پہنچی تو وہاں ٹہرے اور یہ دعا پڑھے
 ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة وقم عذاب النار اور یہ
 دعا آئی ہے اللہم فی اس ملک بنیک محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم واحفظ
 بک من شر ما استغاث منہ بنیک محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم اور دخول بیت اللہ
 کا باب السلام سے مستحب ہی درود پڑھنا لا عما کانکما پہلی دہنا قدم آگے
 بڑھائی اور کہے اعوذ باللہ العظیم وبوجہ الکریم وسلطانہ القدیم
 من شیطان الرجیم بسم اللہ والصلوة والسلام علی اللہم اغفر لی جمیع ذنوبی
 واقم لی ابواب رحمتک اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر لا الہ الا اللہ و
 اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر بیرون دعا مانگی اور حجر اسود کی پاس آئے
 اللہم انت السلام و انت السلام والیک يرجع السلام حینا ربنا بالسلام اللہم زدنی
 بذاتک تشریفاً و عظمتاً و تکریماً و تبارکاً و مہابةً یا جو دعا اس مقام کی سالہ کے اندر لکھ
 دے وہ پیش اور حجر اسود کو چومے یہ کہتا ہو بسم اللہ واللہ اکبر واللہ اکبر واللہ اکبر
 علی سوال اللہ اللہ یا بانک و تصدیقاً بکتانک و وفاءً بعیدک و انباءاً عنک و تشریفک

[illegible]

مگر اس بات میں اگر نا جوشیا بغل میں سے چادر نکالنا جسکو اضطباع کہتے ہیں
 سعی کرنا نہیں ہے اور عبد نوان کی حبیب ماکہ معلوم ہوتا ہے دم میں زمر میں ہی اور
 ہر دم میں بسم اللہ و الحمد و الصلوٰۃ علی سولہ پر ہے اور اخیر مرتبہ اللہم فی اسئلک
 رزقا و سعادۃ علما نافعا و شفا من کل داء پر ہے اور تبرکاً پانی سے نہائی یا سر پر ڈالا
 اور اسکی طرف دیکھ کر عیب کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے و ایسا زمرم کو بھی دیکھنا عبادت ہے
 اور ترک کیو وسطی پانی کبر کو لے آنا بھی رست ہے شمع اور عطر کعبہ کا خادموں کی قبول لینا
 درست ہے ہر طہرتم سی لکھ کی رو اور دعا مانگی باب کعبہ کو چوم کی دعا مانگنا روتا اور کبر
 جدائی پر افسوس کرنا اٹھی پاؤں آہستہ آہستہ تعظیم اور توقیر کے ساتھ کعبہ کو
 دیکھنا باب الوداع بہ آوی اور جو کچھ ہو سکے خیرات کری وہاں لیکر وہیہ کا لکھ
 لاکھ روپی کے برابر ہے

الحمد لله کہ یہ رسالہ کتاب الحرمین کا جو وسطی فوائد حایوں کی تمام جہ کے

شریعت و وجہات و ارکان و سنت و صحبات اور

ادعیات ماثورہ کہ ہر مقام پر پہنچے اور ادا کریں گے

یہ رسالہ زبان رد و مطبع برہم پریس طبع شد سات کوشش سعی حافظ محمد شفیع صاحب کے
 اہتمام سے چھاپا گیا بدون اجازت حافظ محمد شفیع صاحب کی بے اجازت تصدیق یا رد
 کر کے صحیح کیونکہ فقہان اور علماء و محققین و مکتبہ و مدارس و کتب خانوں کا حافظ محمد شفیع

منہ
 رشتہ خونی
 عبد عاویہ
 ہے جو در
 ہر جگہ
 دم میں
 چلے
 وقت دعا
 کر رہا ہے
 یہ بیان کرتا

DUE DATE 1965

LIBP

URDU STACKE

۲۱۹

۲۹۷۳۳۸

آداب الہیہ

۶۱۸۹۲ ۴۷۸۷۱